السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی بیوی بیمار تھی اسے خون دینے کی ضرورت محسوس ہوئی چنانچہ ہسپتال میں خاوند کا خون لے کر اس کی بیوی کو لگا دیا گیا تو کیا اس کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کے ذہن میں شاید یہ بات پیدا ہوئی ہے کہ اس نے خون کو دودھ پر قیاس کر لیا جو کہ موجب حرمت ہے لیکن یہ قیاس صحیح نہیں ہے اور اس کے دو سبب ہیں۔ 1۔ خون کی طرح دودھ نہیں بنتا۔ 2۔ بموجب نص جس سے حرمت لازم آتی ہے وہ رضاعت (دودھ) ہے اور وہ بھی ان دو شرطوں کے ساتھ کہ 1۔ رضاعت میں پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پینا ثابت ہو۔ اور 2۔ رضاعت دودھ پینے کی دو سال کی مدت کے اندر ہو لہٰذا خون جو بیوی کو منتقل کیا گیا ہے اس کا ان کی ازدواجی زندگی پر کوئی اثر نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 152

محدث فتویٰ